بہ لب ساحل بیٹھ کر ہاتھ جلنے کی شکایت مچھیرے ہی ہمارے ہفتے کی سب سے بڑی خبر ہے

(مکمل خبر صفحہ ۱۸ کالم ۶ میں)

ہمارے ہفتے کی سب سے بڑی خبر یہ ہے کہ ہفتے کی صبح ۱۱ بج کر ۴۷ منٹ پر ہفتہ وار تعطیل کے باعث بند رہنے والے ساحلی شہر ریتلا بندر کے مرکزی بس اڈے پر ایک ہی وقت میں 12 بسیں روانگی کے لیے کھڑی تھیں۔ ان بسوں میں مجموعی طور پر 486 مسافر سوار تھے۔ ان میں سے 321 مسافر ایسے تھے جن کا ٹکٹ ایک روز پہلے جمعہ کی شام خریدا گیا تھا۔ ان کے پاس واپسی کا ٹکٹ موجود تھا، مگر بس اڈے پر پہنچ کر معلوم ہوا کہ ان کی بسیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ یہ منسوخی کسی پیشگی اطلاع کے بغیر کی گئی۔ مسافروں کو نہ تو ایس ایم ایس بھیجا گیا اور نہ ہی ٹکٹ پر درج فون نمبروں پر کسی نے رابطہ کیا۔

اڈے کے ٹکٹ گھر پر موجود کلرک نے بتایا کہ صبح 7 بجے کے قریب ایک فون کال آئی تھی جس میں کہا گیا کہ ڈیزل کی سپلائی رک گئی ہے، اس لیے بسیں نہیں چلیں گی۔ کال کرنے والے نے اپنا نام نہیں بتایا۔ ٹکٹ گھر کے عملے کے مطابق اس کے بعد کئی بار کوشش کی گئی کہ متبادل انتظام کیا جائے، مگر کسی اور ٹرانسپورٹر کی بس بھی اس وقت اڈے پر موجود نہیں تھی۔ نتیجتاً تمام بسیں خالی روانہ ہوئیں۔

سب سے زیادہ پریشانی ان خاندانوں کو اٹھانی پڑی جو عید کی چھٹیوں پر اپنے آبائی گھروں کو جا رہے تھے۔ ان میں بڑی تعداد بچوں، بزرگوں اور خواتین کی تھی۔ کئی مسافروں کے پاس اضافی رقم نہیں تھی کیونکہ انہوں نے واپسی کا ٹکٹ پہلے ہی خرید لیا تھا۔ بعض لوگوں کو مجبوراً نجی ٹیکسی والوں سے مہنگے کرائے پر سفر کرنا پڑا، جبکہ کچھ نے رات بس اڈے کے باہر ہی گزارنے کا فیصلہ کیا۔ ایک مسافر نے بتایا کہ اس کا بیٹا بیمار ہے اور وہ دوا لینے کے لیے واپس جا رہا تھا، مگر اب اسے ٹیکسی کا کرایہ ادا کرنا پڑے گا۔

ڈیزل کی سپلائی رکنے کی وجہ سے ریتلا بندر کے 14 پٹرول پمپوں میں سے 11 پمپ خشک ہو چکے ہیں۔ ان پمپوں پر صبح سے لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں۔ ایک پمپ کے منیجر نے بتایا کہ ان کے پاس صرف 2 ہزار لیٹر ڈیزل باقی ہے، جو زیادہ سے زیادہ 3 گھنٹے چلے گا۔ اس کے بعد وہ بھی بند ہو جائے گا۔ ہفتہ وار تعطیل کی وجہ سے ڈیزل کی نئی کھیپ اتوار کی صبح سے پہلے نہیں پہنچ سکے گی۔ اس طرح پیر کی صبح تک صورتحال مزید سنگین ہو جائے گی